السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کو حفاظتی نقطۂ نظر سے جلانا جائز ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں تفصیل سے بتائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! جائز ہے۔ اگر قرآن مجید کے اوراق بوسیدہ ہو جائیں اور ان سے قراءت کرنا مشکل ہو یا ان کی توہین کا اندیشہ ہو تو حفاظتی نقطہ نظر سے ان کو جلانا جائز ہے

سیدنا عثمان بن عفان کے دور خلافت میں جب قرآن مجید کے متعدد سرکاری نسخے تیار کر لئے گئے تو آپ نے دیگر تمام غیر سرکاری نسخے جلا دینے کا حکم دے دیا کہ :

''بما سواہ من القرآن فی کل صحیفة او مصحف ان یحرق '' صحیح بخاری : 4987

ان کے علاوہ کسی بھی صحیفے یا مصحف میں لکھا ہوا قرآن جلا دیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1